Digitized by Khilafat Library Rabwah
58

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز منگل

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۰ ربیع الاول ۱۳۹۲ھ | ۲۵ شہادت ۱۳۵۱ھش | ۲۵ اپریل ۱۹۷۲ء | نمبر ۹۳

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اپنے قلوب کو ایسا پاک کرو کہ مولیٰ کریم تم سے اور تم اس سے راضی ہو جاؤ

اللہ تعالیٰ سے راضی ہو جانا توکّل، تبتّل اور رضاء و تسلیم کا اعلیٰ مقام ہے

"صحابہ کرامؓ نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولؐ کی راہ میں وہ صدق دکھلایا کہ انہیں رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ کی آواز آگئی۔ یہ اعلیٰ درجہ کا مقام ہے جو صحابہ کو حاصل ہوا۔ یعنی اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گئے۔ اس مقام کی خوبیاں اور کمالات الفاظ میں ادا نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالیٰ سے راضی ہو جانا ہر شخص کا کام نہیں بلکہ یہ توکّل، تبتّل اور رضاء و تسلیم کا اعلیٰ مقام ہے جہاں پہنچ کر انسان کو کسی قسم کا شکوہ و شکایت اپنے مولیٰ سے نہیں رہتی اور اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے سے راضی ہونا یہ موقوف ہے بندے کے کمال صدق و وفاداری اور اعلیٰ درجہ کی پاکیزگی اور طہارت اور کمال اطاعت پر جس سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہؓ نے معرفت اور سلوک کے تمام مدارج طے کر لئے تھے۔ اس کا نمونہ (حضرت مسیحؑ کے) حواریوں میں اگر تلاش کریں تو ہرگز نہیں مل سکتا۔ پس نرے سلب امراض پر خوش ہو جانا یہ کوئی دانشمندی نہیں ہے اور رُوحانی کمالات کا شیدائی ان باتوں پر خوش نہیں ہو سکتا اسلئے میں تمہارے لئے یہی پسند کرتا ہوں کہ تم اپنے دل کو ایسا پاک کرو کہ مولیٰ کریم تم سے راضی ہو جاوے اور تم اس سے راضی ہو جاؤ۔ پھر وہ تمہارے جسم میں تمہاری باتوں میں ایسی برکت رکھ دیگا کہ سلب امراض کرنے والے بھی انہیں دیکھ کر حیران اور شرمندہ ہوں گے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۳۹ و ۱۴۰)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ ۲۴ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل ساڑھے دس بجے صبح چند روز کے لئے بذریعہ کار اسلام آباد تشریف لے گئے۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی بھی حضور کے ہمراہ تشریف لے گئی ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے۔ آمین

ربوہ۔ ۲۴ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل سے کمر میں درد (ڈسک) کی تکلیف کی وجہ سے بہت ناساز ہے

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے۔ آمین

میرے والد مکرم چوہدری بدر سلطان صاحب اختر واقف زندگی سابق انسپکٹر خدام الاحمدیہ کو پچھلے دنوں دائیں جانب فالج کا حملہ ہوا ہے۔ وہ سنٹرل گورنمنٹ ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہیں۔ پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔

خاکسار شفیق سلطان ناصر ۲۵۰، ۲۲/F
واہ کینٹ۔

مجالس انصار اللہ ماہانہ رپورٹ جلد بھجوائیں!

جن مجالس انصار اللہ نے اب تک ماہ امان کی رپورٹ ارسال نہیں کی وہ اس طرف فوری توجہ دیں اور اپنی رپورٹ جلد سے جلد بھجوا دیں۔
جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

تقرر ناظم مجالس انصار اللہ ضلع بہاولپور

صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ نے مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور کو ۳۱ر فتح / دسمبر ۱۳۵۲ہش / ۱۹۷۳ء تک کے لئے ناظم انصار اللہ ضلع بہاولپور مقرر فرمایا ہے۔ مجالس انصار اللہ ضلع بہاولپور ناظم صاحب انصار اللہ سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔

(قائد عمومی)

ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔" (کشتی نوح)

اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کو حاصل کرنے کے لئے اپنے اموال کو خدا کی راہ میں بے دریغ خرچ کیجئے تا اللہ تعالیٰ ہماری ناچیز قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے ہمیں محبت کی آغوش میں بٹھالے اور اسی زندگی میں ہمارے لئے بہشتی زندگی کا آغاز فرمادے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۵ر شہادت ۱۳۵۱ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت کی ایک اہم ضرورت

پاکستان کے وزیر تعلیم مسٹر عبدالحفیظ پیرزادہ نے کراچی کے ایک تعلیمی ادارہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:-

"پاکستانی نوجوانوں کو پوری توجہ اور محنت سے فنی اور علمی ترقی کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ صرف یہی وہ طریق ہے جس سے ہم ماضی کی کوتاہیوں کا ازالہ کر کے اپنے ملک کو دنیا کی باوقار اقوام میں شامل کر سکتے ہیں۔ اس طرح ہم وطن عزیز کے علاوہ اسلام کا نام بھی روشن کر سکتے ہیں۔ کوئی وجہ نہیں کہ مسلم اقوام فنی اور علمی ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ جائیں حالانکہ ان کے اسلاف نے اس میدان میں بڑے بڑے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔"

وزیر تعلیم نے وقت کی ایک بڑی اہم ضرورت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس طرف توجہ کیئے بغیر ہم واقعی کبھی اقوامِ عالم میں باوقار مقام حاصل نہیں کر سکتے۔

اسلام اپنے عروج کے زمانہ میں علوم و فنون کی آماجگاہ تھا۔ اور مسلمان سب سے زیادہ دلدادگانِ علوم سمجھے جاتے تھے۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حیرت انگیز انفاس قدسی نے مسلمانوں کے دل و دماغ کو اس طرح روشن کر دیا تھا کہ جس ملک میں بھی وہ پہنچے علم دین کے ساتھ ساتھ دنیوی علوم و فنون کی روشنی سے بھی اُسے منور کر دیا۔ انہوں نے دیکھتے ہی دیکھتے عرب کو بیدار کیا، عجم کو زندہ کیا، اندلس کو مرغزار بنایا اور بغداد میں علم و حکمت کے دریا بہا دیئے اور یہ سب کچھ اس مقدس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی کشش و جذب کا نتیجہ تھا جس نے اپنی اُمت کو تحصیلِ علم کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّيْنِ یعنی علم حاصل کرو خواہ اسکے لئے تمہیں چین جیسے دُور دراز ملک میں ہی کیوں نہ جانا پڑے۔ پھر حضور نے فرمایا۔ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ۔ یعنی ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت کا یہ فرض ہے کہ وہ علم حاصل کرنے کی جدوجہد میں مصروف رہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

مشہور مؤرخ و مستشرق پروفیسر سدیو ابتدائی دور کے عرب مسلمانوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے:-

"ہمارے موجودہ تمدن کے ہر ایک شعبۂ عمل میں اہلِ عرب کے اثرات صاف طور پر نمایاں ہیں۔ نویں صدی عیسوی سے پندرھویں صدی عیسوی تک اس عظیم الشان لٹریچر کی بنیاد پڑ چکی تھی جو بعد میں علوم و فنون کا منبع ثابت ہوا۔ قسم قسم کی پیداواریں اور بیش بہا ایجادات دماغ کی حیرت انگیز فعالیت نے اس زمانہ میں کیں۔ ان کا اثر مسیحی یورپ پر پڑا ..... در اصل اہلِ عرب نے ان تمام چیزوں میں ہماری راہ نمائی کی ہے۔ ایک طرف ازمنہ وسطیٰ کی تاریخ کے لئے ہم نے بے اندازہ مواد ان سے پایا جو ان کے سفرناموں اور سوانح عمریوں میں بکثرت موجود ہے۔ دوسری طرف ہم بے نظیر صنعت و حرفت، اصول انجینئری اور دیگر علوم و فنون میں ان کے اہم انکشافات کو معلوم کرتے ہیں۔"

(ہسٹورینس ہسٹری آف دی ورلڈ جلد ۸ ص۲۷۵)

یورپ پر اسلامی اثرات کی ابتداء صلیبی جنگوں کے زمانہ میں ہوئی جس کے نتیجہ میں اہلِ یورپ کو عربوں سے ملنے جلنے کا موقع ملا۔ چنانچہ ایک محقق لیبان لکھتا ہے:-

"یہ صلیبی جنگیں ہی تھیں جنہوں نے یورپ سے وحشیانہ اخلاق و اطوار کو دُور کیا اور وہ رجحان ترقی پیدا کر دیا ..... جو بالآخر ایک دن یورپ کی نشأۃ ثانیہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔" (تمدنِ عرب ص۳۱۲)

"اسلامی تمدن کا بہت زبردست اثر تمام دنیا پر ہوا ..... عربوں کے اخلاقی اثرات نے یورپ کی ان وحشی اقوام کو جنہوں نے رومیوں کی حکومت کو تہ و بالا کیا، انسان بنایا ..... چھ صدیوں تک یہی عرب ہمارے استاد اور ہمیں تہذیب و تمدن سکھانے والے رہے ..... عربوں کی معاشرت نے اور ان کی تقلید نے ہماری زبانوں اور عادات کو درست کیا۔ ہم ایسے اخلاق سیکھ گئے جو انسان میں اعلیٰ درجہ کی قدر و قیمت رکھتے ہیں۔" (تمدن یورپ ص۵۲۴)

مندرجہ بالا حوالوں کو پڑھ کر ہمیں سوچنا اور غور کرنا چاہیئے کہ اگر ہمارے اسلاف اتنی علمی ترقی کر سکتے تھے تو ہم کیوں نہیں کر سکتے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ہمارے نوجوان اخلاص اور محنت کو اپنا شعار بنائیں۔

آج پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا سامان کیا جا رہا ہے۔ ہم بفضلہ اس یقین پر قائم ہیں کہ مستقبل قریب میں پھر اسلام دینی اور دنیوی دونوں لحاظ سے دنیا کی تمام اقوام و ادیان پر غالب آکر رہے گا۔ انشاء اللہ۔ اس لئے احمدی نوجوانوں پر خاص طور پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ایک طرف تو مذہب سے بیگانہ دنیا کو خدائے واحد کے آستانہ پر جھکانے اور اسے حقیقی اسلام سے روشناس کرانے کے لئے سرگرم عمل ہو جائیں اور دوسری طرف اپنی ذہنی اور دماغی قوتوں میں بھی جلاء پیدا کریں اور ہر علم اور ہر شعبہ میں محنت اور لگن کے ساتھ قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کی طرح نمایاں اور ممتاز مقام حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

قطعات

(۱)

اُٹھا پردہ! جلالِ رُخ دِکھا دے
ترے بندوں کی سجدے میں جبیں ہے!
برہمن بُتکدے میں کہہ رہا ہے
مسلماں کا خدا کوئی نہیں ہے!

(۲)

مسلماں کو عطا فتحِ مُبیں کر
اُفقِ مشرق کا پھر زیرِ نگیں کر
جوانوں کو جنونِ عشق دے کر
جہاں میں مصطفےٰ کا جانشیں کر

(۳)

حذر اے دشمنِ بے دین و بے راہ
کبھی ٹلتا نہیں امرِ خدائی
کبھی قائم نہیں رہتی جہاں میں
عروجِ ظُلم کی فرماں روائی

(سعید احمد اعجاز)

وقفِ جدید کی تعلیمی کلاس

وقفِ جدید کی تعلیمی کلاس عنقریب شروع ہونے والی ہے۔ اسلئے جو دوست بطور معلّم زندگی وقف کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواستیں ناظم ارشاد وقفِ جدید کے نام جلد از جلد بھجوا دیں۔ جو امیدوار انٹرویو میں کامیاب ہو چکے ہیں انہیں کلاس کے اجراء سے چند یوم قبل بذریعہ ڈاک مطلع کر دیا جائیگا۔ مہربانی فرما کر فوری طور پر درخواستیں مقامی امراء/ پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق سے ارسال فرمائیں۔ سندھ اور سرحد کے احباب خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(ناظم ارشاد وقفِ جدید انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفہ خدا بناتا ہے

(محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

(۲)

حضرت مسیح موعودؑ کا خلافت کے متعلق فیصلہ

اب اس زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم و تلقین کو جب دیکھتے ہیں تو اس سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ خلیفہ بنانا انسانوں کا کام نہیں بلکہ خالصتاً یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں سوال پیش ہوا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے بعد کیوں کسی خلیفہ کے متعلق وصیت نہ کردی۔ اس سوال کے جواب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خوب فرمایا۔

"(۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں اپنے بعد خلیفہ مقرر نہ کیا۔ اس میں یہی بھید تھا کہ آپ کو خوب علم تھا کہ اللہ تعالیٰ خود ایک خلیفہ مقرر فرما دے گا کیونکہ یہ خدا کا ہی کام ہے اور خدا کے انتخاب میں کوئی نقص نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اس کام کے واسطے خلیفہ بنایا اور سب سے اول حق انہی کے دل میں ڈالا۔"

(الحکم ۱۴ راپریل ۱۹۰۸ء)

(۲) پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس مسئلہ کی حقیقت کو تمام تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"سو اے عزیزو! جب کہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے۔ تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی ہے (حضور نے الہام الٰہی سے اپنی وفات کی خبر سے جماعت کو آگاہ فرمایا۔ ناقل) غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں۔ کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔" (الوصیت ص۶)

اگر کوئی شخص یہ کہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہاں دوسری قدرت کے متعلق کہا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو بھیج دیگا خلافت کا اس میں ذکر نہیں تو یہ محض ایک وہم ہے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قدرت ثانیہ کا مظہر خلافت کے ذریعہ قرار دیا ہے۔ اسی رسالہ الوصیت میں حضور نے فرمایا۔

"جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے اور صحابہؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا۔"

(الوصیت ص۶)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کس وضاحت سے یہاں حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کو قدرت ثانیہ قرار دیا گویا دوسری قدرت کا قرآنی اصطلاح میں نام خلافت ہے۔ اسی طرح حضور نے اپنے اس کلام میں یہ بھی وضاحت فرما دی کہ یہ خدا تعالیٰ کا ہی کام ہے کہ وہ دوسری قدرت کو بھیجے اور یہ دوسری قدرت نبی کی وفات کے بعد ظاہر ہوتی ہے اور اس کو آیت استخلاف کا مصداق قرار دیا۔

حضرت خلیفہ اولؓ کے ارشادات خلافت کے متعلق

اب ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء کے ارشادات پر نگاہ ڈالتے ہیں کہ وہ اس مسئلہ کے بارے میں ہماری کیا راہنمائی فرماتے ہیں۔ سب سے پہلے حضرت سیدنا مولانا نور الدین خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے رشد و ہدایت سے لبریز اور حق و صداقت سے معمور کلمات کو پڑھیں۔ آپ فرماتے ہیں۔ اور کس فیصلہ کن انداز میں فرماتے ہیں۔

(۱) "میں نے تمہیں بارہا کہا ہے اور قرآن مجید سے دکھا دیا ہے کہ خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ آدم کو خلیفہ بنایا کس نے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً۔"

(بدر ۴ جولائی ۱۹۱۲ء)

(۲) "خلافت کیسری کی دکان کا سوڈا واٹر نہیں ہے تم اس بکھیڑے میں کچھ فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ نہ تم کو کسی نے خلیفہ بنانا ہے اور نہ میری زندگی میں کوئی اور بن سکتا ہے۔ میں جب میں مر جاؤں گا تو پھر وہی کھڑا ہوگا جس کو خدا چاہے گا اور خدا اس کو آپ کھڑا کر دیگا۔ تم نے میرے ہاتھوں پر اقرار کئے ہیں تم خلافت کا نام نہ لو۔ مجھے خدا نے خلیفہ بنا دیا ہے اور اب نہ تمہارے کہنے سے معزول ہو سکتا ہوں اور نہ کسی میں طاقت ہے کہ وہ معزول کرے۔ اگر تم زیادہ زور دو گے تو یاد رکھو میرے پاس ایسے خالد بن ولید ہیں جو تمہیں مرتدوں کی طرح سزا دیں گے۔" (تقریر احمدیہ بلڈنگس لاہور ۱۷ رجون بدر ۴ رجولائی ۱۹۱۲ء)

(۳) پھر حضرت خلیفہ اول مولانا نور الدین رضی اللہ عنہ نے ایک موقعہ پر فرمایا۔

"میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے بھی خدا نے خلیفہ بنایا ہے جس طرح پر آدمؑ اور ابوبکرؓ و عمرؓ کو خدا تعالیٰ نے خلیفہ بنایا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیفہ بنایا۔" (بدر ۴ جولائی ۱۹۱۲ء)

(۴) اس پر بس نہیں بلکہ حضرت خلیفہ اولؓ ان لوگوں کو جو یہ کہتے ہیں کہ خلیفہ ہم نے بنایا جھوٹا قرار دیتے ہیں فرماتے ہیں۔

"مجھے اگر خلیفہ بنایا ہے تو خدا نے بنایا ہے اور اپنے مصالح سے بنایا ہے۔ خدا کے بنائے ہوئے خلیفہ کو کوئی طاقت معزول نہیں کر سکتی ...... خدا تعالیٰ نے مجھے معزول کرنا ہوگا تو وہ مجھے موت دے دے گا۔ تم اس معاملہ کو خدا کے حوالہ کرو۔ تم معزولی کی طاقت نہیں رکھتے ...... جھوٹا ہے وہ شخص جو کہتا ہے کہ ہم نے خلیفہ بنایا۔"

(الحکم ۲۱ رجنوری ۱۹۱۴ء)

(۵) پھر فرمایا۔

"خلیفے اللہ ہی بناتا ہے۔ میرے بعد بھی اللہ ہی بنائے گا۔"

(پیغام صلح ۲۴ رفروری ۱۹۱۴ء)

یہیں اس موقع پر حضرت خلیفہ ثانی سیدنا حضرت مصلح موعود مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ کا ایک حلفیہ بیان بھی پیش کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔ کیونکہ جہاں اس مسئلہ کی پوری وضاحت ہوتی ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک راستباز خلیفہ خدا سے خصوصی نصرت و تائید حاصل کرتا ہے وہاں اس کے مقابل پر آنے والے ہمیشہ کی طرح ناکام و نامراد ہوتے ہیں بلکہ ذلت و رسوائی ان کے لئے مقدر ہوتی ہے جس کی اور واقعات سے اس کی تائید ہوتی ہے۔ حضرت خلیفہ ثانیؓ آپ ایک مکتوب میں جو بعد میں چھپ بھی گیا لکھتے ہیں۔

"میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اور جس کے ہاتھ میں جزا اور سزا ہے اور ذلت و عزت ہے کہ میں اس کا مقرر کردہ خلیفہ ہوں اور جو لوگ میرے مقابل پر کھڑے ہیں اور مجھ سے مباہلہ کا مطالبہ کرتے ہیں وہ اس کی مرضی اور اس کے قانون کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ اگر میں اس امر میں دھوکے سے کام لیتا ہوں تو اے خدا تو اپنے نشان کے ساتھ صداقت کا اظہار فرما۔"

(مکتوب ۱۲ راکتوبر ۱۹۲۷ء)

یہ واقعہ ہے اور ایک دنیا جانتی ہے کہ جن لوگوں نے خلافت ثانیہ کے مقابل پر اگر افترا پردازیوں اور الزام تراشیوں کا طریق اختیار کیا آخر وہ ناکام و نامراد ہوئے اور ذلت و رسوائی کے اتھاہ گڑھے میں جا گرے۔

صلحاء امت اور خلافت

امت کے گزشتہ صلحاء بھی اس بات کے قائل تھے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور اگرچہ بظاہر لوگوں کے ذریعہ اس کا انتخاب عمل میں آتا ہے لیکن ان کے دلوں میں اس بات کا الہام خدا کی طرف سے کیا جاتا ہے کہ وہ ایسے شخص کو خلیفہ منتخب کریں جسے خدا تعالیٰ بنانا چاہتا ہے۔ چنانچہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی فرماتے ہیں۔

"آیت لیستخلفنھم کے معنے یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ خلفاء کو مقرر فرماتا ہے ..... جب اللہ تعالیٰ عالم کیلئے کسی خلیفہ کی ضرورت سمجھتا ہے تو لوگوں کے دلوں میں الہاماً ڈال دیتا ہے کہ وہ ایسے شخص کو خلیفہ منتخب کریں جسے خدا تعالیٰ نے خلیفہ بنانا چاہا ہے۔" (ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء، جلد اول)

مسلمات کی رو سے یہ بات بالکل واضح ہے اور اس میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں کہ خلافت ایک عظیم منصب ہے جس کو قائم کیا جاتا ہے۔ یہ خدا کی خاص تقدیر سے ہی ہوتا ہے۔ قدرت ثانیہ کا مظہر ہوتا ہے اور خدا خود ان کو اس منصب پر مقرر فرماتا ہے۔ قرآن کریم، رسول کریم علیہ السلام اور بزرگان سلف، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء راشدین اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء کا متفقہ مذہب جسے بڑی صراحت کے ساتھ خاکسار نے بیان کر دیا ہے یہی ہے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور باوجود ظاہری انتخاب کے ہر سچے خلیفہ کے انتخاب میں در اصل خدا تعالیٰ کا مخفی ہاتھ کام کرتا ہے اور صرف وہی شخص خلیفہ بنتا ہے اور بن سکتا ہے جسے خدا تعالیٰ کی ازلی تقدیر اس کام کیلئے پسند کرتی ہے اور اس کے سوا کسی کی مجال نہیں کہ وہ خلافت پر قدم رکھنے کی جرأت کر سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید — اور — اس کی اہمیت

مکرم غلام رسول صاحب اعوان پنشنر سیکرٹری تحریک جدید ڈیرہ غازیخان

تحریک جدید کا آغاز

یہ سچ ہے کہ اگر جماعت احمدیہ پر مخالفت کا طوفان نہ اُٹھتا تو ۱۹۳۴ء میں تحریک جدید کا اجراء کیسے ہوتا اور ہم اس کا شیریں پھل کیسے کھاتے ہر گھٹا جو اٹھتی ہے۔ اُس کے پیچھے رحمت خداوندی چھپی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ہر نعمت کا ظہور شدائد اور مصائب سے گذرنے کے بعد ہوتا ہے ورنہ اگر نعمت آسانی سے مل جائے تو اس کی کون قدر کرے۔ بلاشبہ بصیرت رکھنے والے کے لئے تحریک جدید کا اجراء ایک نعمتِ خداوندی ہے۔

دراصل اللہ تعالیٰ نے اس تحریک کے ذریعہ سے بیرونی ممالک میں ترقی اور غلبہ اسلام کی بنیاد رکھنا چاہتا تھا چونکہ دنیا دارالاسباب ہے اسلئے اس نے یوں سامان پیدا کر دیے کہ ایک طرف مخالفین کو کہا کہ مخالفت میں تیزی پیدا کرو اور دوسری طرف اپنے ایک برگزیدہ بندہ کے دل میں ڈالا کہ بیرونی ممالک میں تبلیغ اور اشاعتِ اسلام کے لئے پروگرام مرتب کرو اور قوم کو اس میں حصہ لینے کی دعوت دو اور جو لوگ اس تحریک میں حصہ لیں گے میں انکو بے اندازہ دینی اور دنیاوی انعامات سے نوازوں گا۔ غرض کام تو وہ خود کرتا ہے لیکن صلہ اپنے عاجز بندوں کو عطا فرماتا ہے اور یہ صحیح ہے کہ وہ کام کے مواقع بھی خود فراہم کرتا ہے۔ کام کرنے کی توفیق بھی فرور دیتا ہے اور نتیجہ بھی خود ہی نکالتا ہے اس کا حال تو اس شعر کا مصداق ہے ؎

خود کُنی و خود کنانی کار را
خود دہی رونق تو ایں بازار را

تحریک جدید کے کام کی وسعت

اس وقت دنیا میں کم و بیش ۴۰ مسلم حکومتیں ہیں اور ان کے وسائل بھی کافی ہیں لیکن ان کو یہ توفیق نہیں ملی کہ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام اور اشاعت دین کا کام شروع کر سکیں لیکن ان کے مقابلہ میں عظیم الشان کام اللہ تعالیٰ ایک غریب اور کمزور جماعت سے کرا رہا ہے تاکہ وہ دنیا کو اپنی قدرت کے جلوے دکھائے الٰہی سلسلے حکومتوں کے احسان مند نہیں ہوا کرتے۔ خدا تعالیٰ کمزور لوگوں سے کام اس لئے کراتا ہے تاکہ وہ انہیں دکھائے اور غلبہ بخشے اسی کی طرف اس آیۂ کریمہ میں اشارہ ہے۔

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ (القصص)

پس قرآن کریم کی یہ پیشگوئی کہ اسلام سب ادیان پر غالب آئیگا۔ مسیح موعود اور مہدی معہود کی کمزور جماعت سے ہی وابستہ ہے چنانچہ تحریک جدید کے ذریعہ سے ہی بیرونی ممالک میں اشاعت اسلام کی بنیاد رکھی جا چکی ہے مناسب مقامات پر مراکز کھل چکے ہیں۔ مساجد بن رہی ہیں اور ہیلتھ سنٹر کام کر رہے ہیں اور جوں جوں وقت گذرتا جائے گا۔ اس کام میں توسیع ہوتی چلی جائے گی اور وہ وقت انشاء اللہ دور نہیں کہ جب یہ نوشتہ قدرت پورا ہوگا کہ اسلام تمام ادیان پر غالب آ جاوے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے افریقہ میں خاص طور پر یہ تحریک جڑھ پکڑ گئی ہے اور اب اس کی مصلحت یہ معلوم ہوتی ہے کہ وہاں کے مستضعفین کو اٹھانے اور بلند کرے اسلام کا پودا وہاں بڑھنا اور پھیلنا شروع ہو گیا ہے اور اسکے شیریں نتائج ابھی سے نکلنا شروع ہو گئے ہیں۔ پہلے تو ہم خود سکول اور ہیلتھ سنٹر کھولنے کے لئے جدوجہد کرتے تھے اور کافی مشکلات کے بعد جا کر حکومت کی طرف سے اجازت ملتی تھی۔ لیکن اب اللہ تعالیٰ نے یوں فضل کر دیا ہے کہ اب حکومتی سطح پر ہم سے درخواستیں کی جا رہی ہیں کہ آپ آئیں اور ہمارے ملک میں سکول اور ہیلتھ سنٹر بنائیں آپ کو اس سلسلہ میں زمین اور دوسری مراعات بھی دی جائیں گی اب یہ حالت دیکھکر ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے پُر ہیں کہ اس کے کرم نے ہمیں کتنے حسین جلوے دکھائے ہیں اور انشاء اللہ جب یہ تحریک زور پکڑے گی اور پھیلے گی تو ہم یدخلون فی دین اللہ افواجاً کا نظارہ بھی دیکھ لیں گے اور کوئی نہیں جو اس نوشتہ تقدیر کو بدل سکے۔

تحریک جدید میں حصہ لینے والوں کا بلند مقام

پس جن لوگوں نے اس تحریک میں حصہ لیا اور اس تحریک کو کامیاب بنانے کی سعی کی انہوں نے اپنے لئے دین و دنیا کی بھلائیاں جمع کر لیں کیونکہ خدا تعالیٰ جو بہت بہت احسان کرنے والا اور بڑھ بڑھ کر جزاء دینے والا ہے اپنے بندوں کو جزا دئے بغیر نہ چھوڑے گا ہر نیکی جو اسے پسند آئے اُسے بڑھاتا چلا جاتا ہے اور کئی گنا کر کے واپس لوٹاتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص حشر کے دن اٹھیگا اُسے نیکیوں کا ایک پہاڑ پیش کیا جائیگا وہ فرشتوں سے پوچھے گا کہ یہ کیا ہے تو فرشتے کہیں گے کہ تیری اس نیکی کو جو تم نے فلاں موقع پہ کی تھی۔ اللہ تعالیٰ بڑھاتا رہا ہے اور وہ اب پہاڑ کی صورت تیرے سامنے ہے اسے لے اور جنت کا حقدار بن جا۔ تو جن لوگوں نے عملی طور پر تحریک جدید کے ذریعہ سے بیرونی ممالک میں جا کر تبلیغ و اشاعت اسلام میں حصہ لیا ان کے اجر کا اندازہ ہم تو نہیں لگا سکتے۔ خدا ہی جانتا ہے کہ کس قدر انہیں ملے گا لیکن وہ لوگ بھی جنہوں نے اس تحریک میں اپنے مال سے مدد کی یعنی خلوص دل سے اپنے اموال پیش کئے اور کرتے چلے گئے وہ بھی کم جزائے خیر کے مستحق نہیں ہیں۔ خدا انہیں بھی بے حساب دیگا کیونکہ وہ قدردان ہے

تحریک جدید صدقہ جاریہ ہے

درحقیقت اس تحریک جدید میں حصہ لینا ایک طرح کا صدقہ جاریہ ہے۔ اور یہ درست ہے کہ جب تک اس تحریک کی بدولت اسلام پھیلتا رہے گا اور دنیا نسلاً بعد نسل اپنے پیدا کرنے والے کو شناخت کرتی چلی جائیگی اس وقت تک اسکا اجر انہیں ملتا رہے گا۔ گویا ان لوگوں کے اعمال کا کھاتہ قیامت تک بند نہ ہوگا اور وہ ان لوگوں کی نیکیوں سے حصہ لیتے رہیں گے جو اس تحریک کے نتیجہ میں اسلام کے آغوش میں آئیں گے اور یہ کتنا بڑا فضل ہے اُس رب کریم کا۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشآء۔ واللہ ذو الفضل العظیم

غرض یہ کتنا نفع بخش سودا ہے۔ جو تحریک جدید کے طفیل ایک مومن کو حاصل ہے اور سچ پوچھو تو ہم لوگ خوش نصیب ہیں کہ ایسے مواقع اللہ تعالیٰ نے ہمیں فراہم کر دئے ہیں کہ تھوڑا دیو اور بے حساب لو ورنہ دوسرے لوگ تو ان سے محروم ہیں۔ بعض مخیر لوگ نیکی کا کام کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن انہیں ایسے ادارے نہیں ملتے جو ان کے روپیہ کو صحیح طور پہ صرف کریں۔ لہذا ان کا روپیہ اور محنت اکارت جا رہی ہے۔

تحریک جدید کو نفلی رکھنے کی حکمت

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اس تحریک کو طوعی (نفلی) بنا کر جماعت پر ایک اور احسان کیا ہے کہ اس میں حصہ لینے والا بقدر محبت روحانیت میں ترقی کرتا چلا جائے گا ارشاد نبوی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت تام تو نوافل سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ پس جوں جوں انسان اس نفلی تحریک میں حصہ لیتا چلا جائے گا۔ توں توں اللہ تعالیٰ کی محبت اور قرب میں بڑھتا جائے گا۔

اصل بات تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی طور بندہ سے راضی ہو جائے۔ کیونکہ نجات اس کی خوشی سے وابستہ ہے۔ مالی اور بدنی عبادتیں بندہ اسی لئے کرتا ہے کہ اس کا خدا اُس سے خوش ہو جائے۔ فرائض کی ادائیگی میں اگر سستی ہو جائے تو اس کمی کو پورا کرنے کے لئے نوافل رکھے گئے ہیں۔ اسی طرح اگر لازمی چندہ جات میں کمی ہو جائے تو اس کمی کو پورا کرنے کے لئے نفلی چندے ہیں۔ غرضیکہ مومن ہر نیکی کے لئے مستعد رہتا ہے اور اس میں سبقت کرتا چلا جاتا ہے اور یہی سوچتا ہے کہ شاید کوئی تیر نشانہ پہ بیٹھ جائے اور اس کی بخشش ہو جائے

ایفاء عہد مومن کا شعار ہے۔

دوسری اہم بات جو میں دوستوں کے ذہن نشین کرانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ان تحریکات میں جو وعدے کئے جائیں ان کو وقت پر ضرور پورا کیا جائے ورنہ وقت گذرنے کے بعد انسان بدعہد ٹھہرتا ہے اور بدعہدی ایک جرم ہے۔ خدا تعالیٰ کو یہ ہرگز پسند نہیں کہ انسان اس کے سامنے وعدہ کرے اور اسے وقت کے اندر پورا نہ کرے وعدہ کی میعاد گذرنے کے بعد ایسی نیکی کا کوئی اجر نہیں ملتا اور انسان بدعہدی کا مجرم ٹھہرتا ہے جس کے لئے وہ مستوجب سزا ہے اس سے تو بہتر تھا کہ وہ وعدہ نہ کرتا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اگر دوست سے ادنیٰ ادنیٰ باتوں میں بدعہدی۔ جھوٹ اور عہد شکنی سے کام لو تو وہ تمہیں عزیز نہ رکھے گا۔ پس دوستوں کو یہ بات خاص طور پہ یہ بات نوٹ کرنی چاہئے کہ وعدہ خلافی نہ ہو اور بار بار تقاضا کرانے کی بھی نوبت نہ آئے ورنہ وہ نیکی ضائع ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ غنی ہے اُسے ہمارے مالوں کی کوئی پرواہ نہیں وہ تو وفا اور اخلاص کو دیکھتا ہے۔ پس اس بارے میں خاص احتیاط کی ضرورت ہے بہت سے لوگ ایسے ہیں جو ان چندوں کے بقایا دار ہیں انہیں جاننا چاہیئے کہ انہوں نے اپنی نیکی کو ضائع کر دیا ہے اور وہ ایسا ہو جانے کے نتیجہ میں انہیں لازم ہے کہ اپنے رب سے خاص طور پہ معافی مانگ لیں اور تلافی مافات کیلئے بطور سجدہ سہو اپنے اوپر کچھ جرمانہ ڈالیں یعنی وعدہ سے کچھ زائد ادا کریں اور آئندہ کیلئے وعدوں کو نبھانے کیلئے پختہ عہد کریں۔ پھر اللہ تعالیٰ کو وہ بخشش کرنیوالا اور رحم کرنیوالا پائینگے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان برائے امداد درویشان

ماہ فروری ۷۲ء میں جن اصحاب نے امداد درویشان کے لئے جو عطیہ جات دیئے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی کو قبول فرمائے اور اپنے حضور سے انہیں اس کی بہترین جزا بخشے۔

محترمہ والدہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب ۲۱ ہال روڈ	لاہور	۵۰٫۰۰	روپے
مکرم میاں عبدالرحمٰن صاحب صدر جماعت احمدیہ موسے والا (سیالکوٹ)		۲٫۲۵	روپے
" چوہدری نور احمد خان صاحب مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور			
" چوہدری عابد علی صاحب پرانی انارکلی	لاہور	۵٫۰۰	روپے
" چوہدری رحمت علی صاحب پرانی انارکلی	لاہور	۱۵٫۰۰	روپے
" چوہدری مبارز احمد صاحب سمن آباد	لاہور	۱۰٫۰۰	روپے
" چوہدری عبدالستار صاحب سمن آباد	لاہور	۱٫۰۰	روپے
" چوہدری عبدالوحید صاحب اسلم ایڈووکیٹ نیلہ گنبد	لاہور	۱۰٫۰۰	روپے
" ماسٹر محمد ابراہیم صاحب دہلی دروازہ	لاہور	۴٫۰۰	روپے
" میاں مطیع اللہ صاحب لاہور چھاؤنی	لاہور	۵٫۰۰	روپے
" ملک حبیب الرحمٰن صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ		۱۰٫۰۰	روپے
" محمد عبدالمجید صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۹ پنیار سرگودھا		۳۳٫۰۰	روپے
" صوبیدار عبدالغنی صاحب	کھاریاں	۱۳٫۰۰	روپے
" مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ	ربوہ	۵٫۰۰	روپے
" مرزا عبدالرحمٰن صاحب محاسب جماعت احمدیہ	کراچی	۳۰٫۷۵	روپے
" عبدالرحمٰن صاحب " "	راولپنڈی	۱۰٫۰۰	روپے
" شیخ محمد اقبال صاحب امین "	کوئٹہ	۴٫۰۰	روپے
" غلام حسین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	پسرور	۲٫۰۰	روپے
" مختار رانا صاحب خیرپور ناتھن (جماعت احمدیہ رادھن)		۵٫۰۰	روپے
" محمد یعقوب صاحب میانہ پورہ		۱۰٫۰۰	روپے
" عبداللطیف صاحب بھکر		۲٫۰۰	روپے
" لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ (لجنہ شیخوپورہ)		۱۰٫۰۰	روپے
" عبدالکریم صاحب سیکرٹری مال دارالرحمت وسطی ربوہ از نار نسیم انصاری صاحب		۵٫۰۰	روپے
" محمد حنیف صاحب قمر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ملتان		۶٫۰۰	روپے
" محترمی منیر احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ گجرات		۵٫۰۰	روپے
" ڈاکٹر محمد حنیف صاحب بٹ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ رحمان آباد (نواب شاہ)		۱۱٫۰۰	روپے
" چوہدری حمید احمد صاحب خالد جامعہ احمدیہ ربوہ		۵٫۰۰	روپے
" عنایت اللہ صاحب بھٹی۔ مسجد احمدیہ اوکاڑہ		۳۴٫۰۰	روپے
" محمد اکرم صاحب محاسب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ		۲۰٫۰۰	روپے
" میاں چراغ دین صاحب دارالبرکات (مبشر احمد صاحب کاہلوں سٹوڈنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ)		۱٫۰۰	روپے
" عبدالحی صاحب بستی رندان ضلع ڈیرہ غازیخان		۵٫۰۰	روپے
" افسر امانت (عنایت اللہ صاحب بھٹی مسجد احمدیہ اوکاڑہ ضلع ساہیوال)		۲۵٫۰۰	روپے
" عبدالغفور صاحب سیکرٹری مال دارالنصر غربی ربوہ بحساب چوہدری شبیر محمد صاحب		۵٫۰۰	روپے
" دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ (لجنہ خانپور)		۱۵٫۰۰	روپے
" مرزا عبدالرحمٰن صاحب محاسب جماعت احمدیہ کراچی		۵٫۰۰	روپے
" محمد الدین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بلدھر کرم سنگھ ضلع سیالکوٹ		۱٫۰۰	روپے
" قریشی عبدالحی صاحب چک ۸۸/۱۲-L ضلع ساہیوال		۵٫۰۰	روپے
" امیر صاحب جماعت احمدیہ جھنگ صدر		۷٫۰۰	روپے
" حکیم محمد افضل فاروقی صاحب اوچ شریف ضلع بہاولپور		۵٫۰۰	روپے
" " " (زوجہ بیگم صاحبہ)		۵٫۰۰	روپے
" شیخ محمد یوسف صاحب لائل پوری بحساب عبدالرشید صاحب سمن آباد		۵٫۰۰	روپے
" چوہدری نور احمد خان صاحب مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور			
" چوہدری عبدالستار صاحب سمن آباد		۱٫۰۰	روپے

لاہور میں جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم

جماعت احمدیہ لاہور کے زیر اہتمام مورخہ ۲۷ اپریل ۱۹۷۲ء بروز جمعرات صبح ۹ بجے مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں زیر صدارت جناب چوہدری محمد اسد اللہ خان صاحب سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک عظیم الشان جلسہ ہو رہا ہے۔ جس میں لاہور کے مقامی حضرات کے علاوہ مرکز سے مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اشاعت اور مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیالگڑھی انچارج شعبہ رشتہ ناطہ بھی سیرت النبی کے مختلف پہلوؤں پر تقریر فرمائیں گے۔

تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس جلسہ میں شامل ہو کر تقاریر سے مستفید ہوں۔

(عبداللطیف ستکوہی۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور)

اعلاناتِ نکاح

۱۔ مکرم چوہدری عبدالباری صاحب صدر جماعت احمدیہ رحیم یار خان کے فرزند چوہدری عبدالہادی بی اے ایل ایل بی کے نکاح کا اعلان عزیزہ طلعت نسرین صاحبہ بی اے بنت چوہدری فضل دین صاحب محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲/۴ بروز اتوار بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں ارشاد فرمایا۔ تمام احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک اور ثمرات حسنہ کا موجب فرمائے۔ آمین۔

(آغا سیف اللہ مربی سلسلہ احمدیہ رحیم یار خان)

۲۔ مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب راشد ولد شیخ غلام محمد صاحب مرحوم آف کوئٹہ کا نکاح پانچ ہزار روپیہ مہر پر مورخہ ۲۲/۳/۷۲ کو محترمہ امۃ العزیز صاحبہ بنت قاضی رشید الدین احمد صاحب سے مکرم ملک فضل کریم صاحب صدر حلقہ محمد نگر نے بااجازت جناب چوہدری فتح محمد صاحب نائب امیر مسجد دارالذکر میں پڑھا۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

(ماسٹر محمد ابراہیم سیکرٹری رشتہ ناطہ جماعت احمدیہ لاہور)

فوجی بھرتی

مورخہ ۹ اپریل کو ایوان محمود (دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ) میں صبح دس بجے فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار اپنے ساتھ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے سرٹیفکیٹ ساتھ لائیں۔ نیز کان صاف کرا کے آئیں۔ کم از کم معیار بھرتی درج ذیل ہے:-

قد ۵'-۲" چھاتی ۳۲"-۳۰" وزن ۱۰۷ پونڈ۔ تعلیم تین جماعت۔ بعض حالات میں ان پڑھ بھی بھرتی کئے جائیں گے۔ عمر ۱۷ سے ۲۵ سال۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

درخواستِ دعا

۱۔ برخوردار مطیع الرحمٰن سلمہ کوپن ہیگن میں بیمار ہے ایک ماہ سے خط بھی موصول نہیں ہوا جس کی وجہ سے بہت تشویش ہو رہی ہے۔ احباب سے عزیز مذکور کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(مولوی محب الرحمٰن۔ محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ)

۲۔ میری بیٹی عزیزی امۃ الجمیل گزشتہ ۱۴ روز سے بوجہ بخار بیمار ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (خاکسار کیپٹن محمد سعید دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

مکرم شیخ نصیر احمد صاحب عرصہ سے بیمار ہیں اور میاں محمد رشید ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب سے ان کی کامل و عاجل شفا کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ عطاء اللہ کرٹ مین)

مکرم میاں عبدالحکیم صاحب مغل پورہ		۲٫۰۰	روپے
" مطیع اللہ صاحب لاہور چھاؤنی		۵٫۰۰	روپے
" ماسٹر محمد ابراہیم صاحب دہلی دروازہ	لاہور	۲٫۰۰	روپے
" حوالدار بشیر احمد صاحب	ربوہ	۵٫۰۰	روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتیں ہفتۂ قرآن مجید منائیں

جملہ جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۰ رمئی بروز ہفتہ سے ۲۶ رمئی بروز جمعہ تک ہفتہ قرآن مجید مقرر فرمایا ہے۔ امراء کرام اور صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں اس ہفتہ کو کامیاب طور پر منانے کا اہتمام کریں۔ ہر جماعت میں روزانہ مختصر اجلاس منعقد ہوں جن میں مندرجہ ذیل عنوانوں پر باری باری موزوں مقررین سے دس پندرہ منٹ کی تقاریر کروائی جائیں جن مقامات پر خواتین علیحدہ جلسے کر سکیں وہاں پر لجنات اماء اللہ کا اہتمام فرمائیں ہفتہ کے اختتام پر جماعتیں کارگزاری کی تفصیلی رپورٹیں نظارت ہذا میں بھجوائیں۔

تقاریر کے لئے عنوانات

۱۔ قرآن مجید کی خصوصیات ۲۔ قیامت کا ثبوت از روئے قرآن مجید
۳۔ والدین کی اطاعت و احترام کے متعلق قرآنی تعلیم
۴۔ تقویٰ کے حصول کے ذرائع ۵۔ قرآن کریم میں منافق کی علامات
۶۔ مدعی نبوت کو پہچاننے کے قرآنی اصول

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

ضروری اعلان

ہمارا سالانہ اجتماع اس سال انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰ رنومبر ۱۹۷۲ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگا۔ ہدایات کا سرکلر تمام لجنات کو ارسال ہے جس لجنہ کو یہ سرکلر نہ ملے دفتر لجنہ مرکزیہ میں اطلاع دے کر منگوا لے۔

(آفس سیکرٹری۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۲۳ راپریل۔ آج صبح جناب نورالامین نے نائب صدر کے عہدے کا حلف اٹھایا صدر بھٹو نے آپ سے حلف لیا۔

لاہور ۲۳ راپریل۔ وزیر اطلاعات مولانا کوثر نیازی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ قومی اتحاد کی جڑوں کو مضبوط کرنے کے لئے لسانی اور صوبائی تعصب کو خیرباد کہدیں کیونکہ یہ جذبہ اسلامی جذبہ اخوت۔ نظریہ پاکستان اور ہم سب کے اجتماعی مفاد کے خلاف ہے ہمیں اپنے آپ کو اول و آخر پاکستانی سمجھنا چاہیئے اور ملک کی خدمت کو اپنا شعار بنا لینا چاہیئے۔

اسلام آباد ۲۳ راپریل۔ صدر بھٹو نے عبوری آئین کے بنیادی حقوق کی شق کو ہنگامی حالات کی بناء پر عارضی طور پر معطل کر دیا ہے۔

راولپنڈی ۲۳ راپریل صدر بھٹو کی ہدایت پر مرکزی سیکرٹریٹ کی از سر نو تنظیم سے وزارتوں کی تعداد ۱۵ سے ۱۸ کر دی گئی ہے اور ڈویژن ۲۵ سے بڑھا کر ۲۸ کر دیئے گئے ہیں۔ سرکاری اعلان کے مطابق وزیروں کی تعداد ۱۵ سے ۱۸ کر دی گئی ہے

جن وزارتوں کا اضافہ کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے۔ وزارت دفاعی سامان کی ساخت و حصول وزارت صدارتی امور، وزارت امور اقلیات و سیاحت ان وزارتوں کے ڈویژنوں کا کام حسب ذیل ہوگا۔ دفاعی سامان کی ساخت و حصول کا ڈویژن صدارتی امور ثقافت شہری منصوبہ بندی ڈویژن وزارت امور اقلیات و سیاحت ان کے علاوہ ڈیفنس، تجارت، داخلہ اور امور کشمیر و ریاستی و سرحدی علاقہ جات، امور خارجہ، قانون و پارلیمانی امور اور کیبنٹ سیکرٹریٹ اور ان کے ڈویژنوں میں کوئی رد و بدل نہیں کیا گیا۔ موجودہ عمال و سماجی بہبود کے ڈویژنوں کو ختم کر دیا گیا ہے

ہوسٹن ۲۳ راپریل۔ اپالو سولہ کے دونوں مہ نورد مسٹر جان ینگ اور چارلس ڈیوک چاند کی سطح پر سات گھنٹے گھومنے پھرنے کے بعد چاند گاڑی میں واپس آ گئے ہیں۔ زمین پر رابطہ قائم کر کے مسٹر چارلس ڈیوک نے چیخ کر کہا ہم چاند کی سطح پر جس طرح گھوم رہے ہیں وہ بالکل انوکھا اور فقید المثال واقعہ ہے دونوں مہ نوردوں نے چاند کی سطح پر مختلف پتھروں کے نمونے جمع کئے انہوں نے بتایا ہے کہ چاند پر غیر معمولی قسم کے آتش فشاں دہانے ہیں یہ مہ نورد تیسری مرتبہ بھی چاند کی سطح پر چہل قدمی کریں گے۔

احمدی ڈاکٹر اور جماعت کے عہدیداران متوجہ ہوں

ہمیں تین ایسے فزیشن اور سرجن ڈاکٹروں کی فوری ضرورت ہے جو ایم بی بی ایس پاس کرنے کے بعد بھی کچھ تجربہ رکھتے ہوں۔

مغربی افریقہ میں کام کرنے کے خواہشمند ڈاکٹر فوری طور پر ہم سے رابطہ قائم کریں جملہ جماعتوں کے عہدیداران بھی اس ضرورت کو پورا کرنے کی طرف پوری توجہ فرمائیں اور ڈاکٹروں کے کوائف ہمیں بھجوائیں نیز ان سے مل کر انہیں تحریک بھی کریں۔ اب تک لاہور کی جماعت نے اس سلسلہ میں تعاون فرمایا ہے۔ باقی جماعتیں بھی فوری توجہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ڈاکٹر عزیز احمد صاحب نائیجیریا پہنچ گئے

مکرمی فضل الہی صاحب انوری انچارج احمدیہ مسلم مشن لیگوس نائیجیریا نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرمی ڈاکٹر عزیز احمد چوہدری صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت نائیجیریا پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ۔

ڈاکٹر صاحب مکرمی ڈاکٹر محمد عبداللہ خان صاحب مرحوم دھوریہ ضلع گجرات کے صاحبزادے ہیں اور ایم بی بی ایس پاس کرنے کے بعد کئی سال امریکہ اور انگلینڈ میں بھی رہ چکے ہیں۔ یہ نائیجیریا میں "نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام" کے تحت KABBA کے مقام پر احمدیہ ہیلتھ سنٹر میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے بھائیوں کی خدمت کریں گے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات دور فرمائے اور انہیں بڑھ چڑھ کر خدمت کے ساتھ ساتھ پاکستان کے نام کو بھی بلند تر کرنے کی توفیق دے آمین (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

اعلانِ نکاح

مشہور شاعر، ادیب اور صحافی جناب عبدالرشید صاحب تبسم ایم اے۔ ماڈل ٹاؤن لاہور کی صاحبزادی محترمہ سلمیٰ تبسم ایم اے لیکچرار ان سائیکالوجی گورنمنٹ کالج فار ویمن گوجرانوالہ کا نکاح مظفر پرویز صاحب سٹوڈنٹ فائنل ایر انجینئرنگ لندن۔ ابن محترم میر عطاء اللہ صاحب مرحوم سے ۲۲ مارچ کو ماڈل ٹاؤن میں مکرم مولوی عطاء الرحمٰن چغتائی صاحب نے بعوض بیس ہزار روپے حق مہر پڑھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ نیا تعلق دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے

(عبدالرحمٰن خان۔ ۸۔ ڈی ماڈل ٹاؤن لاہور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری نانی محترمہ برکت بی بی صاحبہ صحابیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (اہلیہ محترم ملک عبدالغنی صاحب مرحوم صحابی آف کنجاہ) بعارضہ یرقان و دیگر عوارض شدید بیمار ہیں بزرگان سلسلہ و احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک عبدالباسط خان۔ ہال روڈ۔ لاہور)

۲۔ محترمہ شریفاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب مرحوم ڈاور بلڈنگ شارع قائد اعظم لاہور اعصابی تکلیف کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (یوسف سلیم انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

۳۔ خاکسار کے خالہ زاد بھائی عزیزم چوہدری شمیم احمد صاحب گراؤنڈ انجینئر پی آئی اے ۲ سال کے لئے آن ڈیپوٹیشن نیروبی تشریف لے گئے ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت و ترقی کے لئے دعا فرمادیں۔

(عبدالسلام اختر ایم اے۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴